



سوال

(693) دعاؤں کی کتاب کے ساتھ بیت الخلاء میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک چھوٹی سی کتاب ہے، جسے میں ہمیشہ اپنی جیب میں رکھتا ہوں، اس میں دین و دنیا کی بھلائی سے متعلق ذکر اور دعائیں لکھی ہوئی ہیں لیکن میں وضو اور قضا نے حاجت کے لیے جب بیت الخلاء میں جانا ہوں تو یہ کتابچہ کیری جیب میں ہوتا ہے، کیا اس سے مجھے گناہ تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ جب آپ کے لیے ایسا ممکن ہو تو آپ مذکورہ بالا کتابچہ لے کر بیت الخلاء میں نہ جائیں۔ کیونکہ بہت سے اہل علم نے اسے مکروہ قرار دیا ہے اور اگر اسے حرام سے باہر چھوڑنا ممکن نہ ہو تو پھر کوئی حرج اور کراہت نہیں ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 527

محدث فتویٰ